



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بریلوی فرقہ مشرک ہے اور ملت سے خارج ہے؟ از رہ کرم تفصیلی جواب دیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الحجاب بعون الوہاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہی دین قابل قبول ہے جو اللہ اور رسول ﷺ کے احکام کی شکل میں امت کو ملا ہے۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے اسلام لانے کے بعد وہ افعال کہ جن سے ایک مسلمان کے تمام اعمال بھی ضائع ہو سکتے ہیں، بیان کر دیئے ہیں جن میں شرک، ارتداد وغیرہ شامل ہیں۔ اب ان تمام حدود و قیود کا اگر کوئی بھی فرقہ خیال رکھتا ہے تو وہ اللہ کے ہاں قابل قبول ہے چاہے وہ بریلوی ہو، اجماعت ہو یا دیوبندی اور اگر اللہ و رسول ﷺ کے طریقہ پر نہیں تو خواہ کسی بھی فرقہ سے تعلق رکھتا ہو اللہ کے ہاں قابل قبول نہیں ہے۔ باقی رہا کسی بھی مسلمان فرقہ کا ملت اسلامیہ سے خارج ہونے کا مسئلہ تو یہ بات یاد رہنی چاہیے کہ کلمہ گو مسلمان چاہے وہ مشرک کا ارتکاب ہی کیوں نہ کر رہا ہو ملت اسلامیہ میں شامل ہے اسے مسلمانوں کا ایک فرقہ ہی شمار کیا جائے گا۔ بریلوی فرقہ میں استداد لغیر اللہ وغیرہ شرکیہ افعال پائے جاتے ہیں جن کی وہ کوئی نہ کوئی توجیہ اور دلیل پیش کرتے ہیں اگرچہ وہ شرکیہ افعال کے مرتکب ہیں لیکن انہیں ملت اسلامیہ سے خارج کرنا درست نہیں۔ بلکہ اللہ کے نبی ﷺ کی امت میں سے ہیں چاہے کمال کے لحاظ سے وہ کسی بھی درجہ میں ہوں۔

وباللہ التوفیق

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ